بی جے پی سیاست کو کس سطح پر لے آئی ہے؟: الکا لامبا

بی جے پی اور عام آدمی پارٹی دونوں خواتین کی توہین کرتے ہیں، وائرل ویڈیو دکھایا گیا: کانگریس

یو این آئی

نئی دہلی// کانگریس نے کہا کہ دہلی کے لوگوں سے سب کی حفاظت کی بات کرکے ووٹ مانگ کر اقتدار میں لانے کی اپیل کر رہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) مکمل طور پر خواتین مخالف ہیں اور ان دونوں جماعتوں کے لیڈروں نے خواتین کی توہین کرنے میں کبھی کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی اور خواتین کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند نہیں ہوا ہے۔ خواتین کانگریس صدر الکا لامبا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ صبح سے ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے، جس میں سابق وزیر اعلی مدن لال کھورانہ کے بیٹے اور دہلی کے موتی نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار ہریش کھورانہ اپنی ہی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج سمیت خواتین کے خلاف توہین آمیز تبصرے کر رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں وہ خواتین کے لیے نہ صرف نازیبا زبان استعمال کر رہے ہیں بلکہ خواتین کو جنسی استحصال سے ٹکٹ ملنے جیسے قابل اعتراض بیانات بھی دے رہے ہیں۔

محترمہ لامبا نے کہا، "ہریش کھورانہ نے خواتین کے جنسی استحصال کے بارے میں جو کہا ہے وہ انتہائی شرمناک ہے۔ بی جے پی سیاست کو کس سطح پر لے آئی ہے؟ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا جیسے کئی بڑے لیڈر ہریش کھورانہ کے لیے مہم چلا چکے ہیں۔ ان سب کو اس ویڈیو پر وضاحت دینی چاہیے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ بی جے پی خواتین کی توہین کر رہی ہے۔ کالکاجی سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوری کے بیانات مسلسل خواتین مخالف رہے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے او پی شرما کو بھی خواتین کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے پر معطل کر دیا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی دہلی میں الیکشن ہارنے والی ہے۔ ان کا طرز عمل، کردار اور چہرہ پوری دہلی کے سامنے ہے۔ یہ لوگ صرف طاقت، پیسہ اور طاقت کا استعمال کرکے الیکشن جیتنا چاہتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی میں خواتین کی توہین عام ہے۔ اے اے پی کی ایم پی سواتی مالیوال کو تشدد اور بدتمیزی کا نشانہ بنایا گیا، اروند کیجریوال دہلی کی خاتون وزیر اعلی آتشی جی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرتے ہیں، بی جے پی لیڈر خود بانسوری سوراج جی کے خلاف نازیبا الفاظ کہتے ہیں۔ یہ بی جے پی اور اے اے پی کا 'چلن، کردار، چہرہ اور زبان' ہے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی میں رسہ کشی ہے اور اس کے لیڈر کھلے عام ایک دوسرے کو گالی دیتے ہیں اور اس صورت حال کو دیکھ کر صاف ہے کہ دہلی میں بی جے پی ہار رہی ہے۔ اے اے پی خواتین کی کتنی عزت کرتے ہیں اس کی ایک مثال پارٹی ایم پی سواتی مالیوال کے ساتھ تشدد اور بدسلوکی اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال کا وزیر اعلی آتشی کو عارضی کہہ کر ان کی توہین کرنے کا بیان ہے۔

'غیر ہنر مند نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانا ہے'

سیتا رمن نے اراکین پارلیمنٹ سے پی ایم انٹرن شپ اسکیم کی حوصلہ افزائی کرنے کی اپیل کی

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے آج راجیہ سبھا میں اراکین پارلیمنٹ سے اپنے اپنے علاقوں میں وزیر اعظم انٹرنشپ اسکیم کو فروغ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کا دوسرا پائلٹ پروگرام جنوری 2025 میں شروع ہوا ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ یہ روزگار فراہم کرنے کی اسکیم نہیں ہے بلکہ اس اسکیم کا مقصد غیر ہنر مند نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانا ہے، جس کے لیے کمپنیاں آگے آئی ہیں۔ اس میں نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے ساتھ ساتھ کسی خاص شعبے میں کام کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوتی ہیں جس سے ان کے لیے روزگار کے حصول میں آسانی ہوگی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ جولائی 2024 میں پیش کیے گئے بجٹ میں نوجوانوں کے لیے پانچ پروگراموں کا اعلان کیا گیا تھا، جن میں یہ ایک اسکیم بھی ہے۔ اس کے تحت انٹرن شپ کرنے والوں کو ماہانہ 5000 روپے دیئے جاتے ہیں جس میں سے 4500 روپے مرکزی حکومت اور 500 روپے متعلقہ کمپنی دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر نوجوان کو 6000 روپے کی یکمشت رقم بھی دی جاتی ہے۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ ضابطے کے مطابق درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ طبقات کو ریزرویشن دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ خواتین کو ان کے آبائی ضلع یا آبائی ریاست میں انٹرن شپ فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کمپنیاں اپنی طرف سے زیادہ رقم بھی دے سکتی ہیں اور کچھ کمپنیوں نے رہائش اور کھانے کی سہولت بھی فراہم کی ہے۔

باقیات

101

اور کروڑوں فرضی مستحقین کو چھانٹا گیا ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ پہلے دیہات میں عورتیں طلوع آفتاب کے وقت کھلے میں رفع حاجت کے لیے جاتی تھیں اور ان کی حکومت نے ان لوگوں کے مسائل کو قریب سے سمجھا ہے اور ان کے لیے 12 کروڑ سے زیادہ بیت الخلاء تعمیر کرکے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ کچھ رہنما اپنے گھروں میں اسٹائلش شاور وغیرہ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، لیکن ہماری توجہ ہر گھر تک پانی پہنچانے پر مرکوز رہی ہے۔ ہماری حکومت نے پانچ سالوں میں 12 کروڑ گھروں کو نل کا پانی پہنچانے کا کام کیا ہے اور یہ کام تیزی سے جاری ہے۔ ہم نے غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے اور اسی لیے صدر جمہوریہ نے اپنی تقریر میں اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا نام لیے بغیر ان پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ غریبوں کے گھروں پر فوٹو سیشن کروا کر اپنا دل بہلاتے ہیں اس لیے انہیں پارلیمنٹ میں غریبوں کے بارے میں بات کرنا بورنگ لگتا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں ان کی حکومت کی کوشش رہی ہے کہ اس مسئلے کو حل کیا جائے اور یہی وجہ ہے کہ وہ لگن سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سابق وزیر اعظم نے ملک میں بدعنوانی کے مسئلے کو پہچانا، اس لیے انہوں نے کہا کہ اگر دہلی سے ایک روپیہ جاتا ہے تو گاؤں میں صرف 15 پیسے پہنچتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک ماڈل تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک ڈیجیٹل نظام بنایا گیا ہے کہ عوام کا پیسہ عوام کے لیے ہو، غریبوں کو براہ راست فائدہ ملے اور غریبوں کو جو پیسہ مرکز سے ملتا ہے وہ براہ راست ان کے پاس جاتا ہے۔ جس کے تحت ملک کے غریبوں کے کھاتوں میں لاکھوں کروڑوں روپے براہ راست پہنچ چکے ہیں۔ غریبوں کو براہ راست فائدہ دینے کے ساتھ، حکومت نے ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے غریبوں کو ان کے حقوق دلانے کے لیے بھی کام کیا ہے۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ان کے سوچھ بھارت ابھیان کا مذاق اڑایا گیا، لیکن آج صورتحال ایسی ہے کہ سوچھ بھارت ابھیان کے تحت سرکاری دفاتر کا ردی بیچ کر 2300 کروڑ روپے حکومت کے کھاتے میں آچکے ہیں۔ یہ آمدنی اسی صفائی مہم سے ہوئی ہے جس کا پہلے کچھ لوگ مذاق اڑاتے تھے۔ اسی طرح ایتھانول کے ذریعے کسانوں کو فائدہ ہو رہا ہے اور کسانوں کو ایتھانول سے ایک لاکھ کروڑ روپے ملے ہیں اور یہ رقم براہ راست کسانوں کی جیبوں میں گئی ہے۔

پہلے اخباروں کی سرخیاں گھوٹالوں کے بارے میں ہوا کرتی تھیں، لیکن پچھلے دس سالوں میں کوئی گھوٹالہ نہیں ہوا اور اس رقم کو بچایا گیا اور ملک کے عوام کے مفاد میں استعمال کیا گیا۔ ان کی حکومت کو پیسہ ملا لیکن وہ شیشے کا محل بنانے میں نہیں بلکہ ملک بنانے میں استعمال ہوا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مینوفیکچرنگ بجٹ بڑھ کر 11 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے جو 2014 سے پہلے 2 لاکھ کروڑ روپے سے کم تھا۔ ان کی حکومت نے ترقی کی مضبوط بنیاد رکھی ہے اور سرکاری خزانے میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ حکومت نے ایسی اسکیمیں تیار کیں جن سے عوام کو فائدہ پہنچے۔ آیوشمان یوجنا کے تحت عوام کے 20.1 لاکھ کروڑ روپے بچائے گئے ہیں۔ جن اوشدھی کی وجہ سے غریبوں کے لیے تقریباً 10 ہزار کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ انہوں نے نل سے پینے کے پانی سے متعلق عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صاف پانی کی وجہ سے اوسطاً ایک خاندان پانی سے ہونے والی بیماریوں سے 40 روپے بچاتا ہے۔ مفت اناج اور مفت بجلی کی اسکیم سے بھی غریبوں کو ایک سال میں 25 سے 30 ہزار روپے کی بچت ہوئی ہے اور اگر زیادہ بجلی ہے تو اسے اس سے اضافی فائدہ بھی مل رہا ہے۔ ایل ای ڈی بلب سے بجلی کی بچت، بلب سستے اور اہل وطن کے ہزاروں روپے بچ گئے۔

102

کرتے ہیں، ملک کے مالک لوگ ہیں کوئی سیاسی لیڈر نہیں ہے"۔ انڈیا الائنس کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: "انڈیا الائنس اچھا کام کر رہی ہے اور مستقبل میں بھی اچھا کام کرے گی"۔ انہوں نے ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں کہا کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ ضرور بحال ہوگا۔ دلی میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے الگ الگ الیکشن لڑنے سے بی جے پی کو فائدہ پہنچنے کے متعلق پوچھے جانے والے سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: "مجھے معلوم نہیں ہے کہ کون بنے گا کون نہیں بنے گا کس کو فائدہ ہوگا کس کو نہیں ہوگا کیونکہ میں خدا نہیں ہوں"۔ کینسر کے لئے ایک ویکسین بنانے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس پر بھی تحقیق ہونی چاہئے اور ایک ویکسین بننا چاہئے۔ مہاکمبھ میں شرکت کے بارے میں ان کا کہنا تھا: "میرا خدا نہ مسجد میں ہے نہ مندر میں ہے اور نہ گردوارے میں ہے بلکہ میرے دل میں ہے"۔

103

سالانہ 325 سے 330 ملین موبائل فونز تیار کیے جا رہے ہیں اور ملک میں تقریباً ایک ارب موبائل فونز استعمال میں ہیں۔ اس کے علاوہ، موبائل فونز کی برآمدات، جو 2014 میں نہ ہونے کے برابر تھیں، اب 1,29,000 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہیں۔

الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں روزگار کے مواقع

اس صنعتی ترقی نے تقریباً 12 لاکھ افراد کے لیے براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں، جس سے لاکھوں خاندانوں کی معاشی حالت بہتر ہوئی ہے۔ 'میک ان انڈیا' کے ذریعے نہ صرف موبائل فونز بلکہ چارجرز، بیٹری پیکس، یو ایس بی کیبلز، لیتھیم آئن سیلز، اسپیکرز، مائیکروفونز، ڈسپلے اسمبلیز اور کیمرہ ماڈیولز جیسے اہم اجزاء کی بھی مقامی سطح پر تیاری شروع کی گئی ہے۔

دیسی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے اقدامات

اشونی ویشنو نے کہا کہ اب بھارت مزید جدید الیکٹرانکس اجزاء اور سیمی کنڈکٹرز کی تیاری پر توجہ دے رہا ہے، تاکہ ملک میں ہی ایک مکمل الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم قائم کیا جا سکے۔ 1950 سے 1990 کے درمیان سخت پالیسیوں نے مینوفیکچرنگ کی ترقی کو محدود رکھا تھا، لیکن 'میک ان انڈیا' نے اس رجحان کو تبدیل کر دیا ہے۔ بھارت میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ بیس قائم کرنا ایک بڑا ہدف رہا ہے، جس پر گزشتہ چھ دہائیوں سے کام جاری تھا۔ اب 'انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن' کے تحت میکرون، ٹاٹا الیکٹرانکس کے دو منصوبے، سی جی پاور اور کینس پروجیکٹس جیسے بڑے منصوبے منظور کیے گئے ہیں، جو ملک میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کا ایک مضبوط نیٹ ورک بنانے میں مدد دیں گے۔

میک ان انڈیا: نئے اقتصادی دور کی بنیاد

اب بھارت میں کھلونوں سے لے کر موبائل فونز، دفاعی ساز و سامان سے لے کر الیکٹرک وہیکل موٹرز تک تمام صنعتی پیداوار کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا 'میک ان انڈیا' وژن ملک کو خود انحصار بنانے، مینوفیکچرنگ کو بڑھانے اور نئی ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف بھارت کی صنعتی ترقی کو تیز تر کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھارت کو ایک مضبوط مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ 'میک ان انڈیا' کے تحت ہونے والی ترقی نے معاشی استحکام کو مضبوط بنانے اور بھارت کو عالمی مارکیٹ میں ایک اہم کھلاڑی کے طور پر ابھرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔

104

ابھے ایس اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے ریاستی حکومت سے کہا، 'آپ انہیں غیر معینہ مدت تک حراست میں نہیں رکھ سکتے۔ ایک بار جب انہیں غیر ملکی قرار دے دیا جائے تو انہیں فوری طور پر ملک بدر کر دیا جانا چاہئے۔ آپ ان کی شہریت کی حیثیت جانتے ہیں۔ پھر آپ ان کا پتہ ملنے تک کیسے انتظار کر سکتے ہیں؟ یہ دوسرے ملک کو طے کرنا ہے کہ انہیں کہاں جانا چاہیے۔ زیر حراست افراد کو ملک بدر کرنے کے معاملے پر بنچ نے آسام حکومت سے پوچھا، "کیا آپ کسی مہورت کا انتظار کر رہے ہیں؟" عدالت عظمیٰ نے کہا کہ بغیر پتہ کے بھی ریاست انہیں ملک بدر کر سکتی ہے۔ ان لوگوں کو ملک کے دارالحکومت میں ڈی پورٹ کیا جا سکتا ہے۔ بنچ نے مزید کہا کہ فرض کریں کہ وہ شخص پاکستان سے ہے اور آپ کو پاکستان کا دارالحکومت معلوم ہے؟ اس لیے آپ اسے پاکستان کے دارالحکومت بھیج دیتے ہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے سوال کیا: 'آپ انہیں یہ کہہ کر یہاں کس طرح حراست میں رکھ سکتے ہیں کہ اس کا غیر ملکی پتہ معلوم نہیں ہے؟ آپ نے اس تاریخ کا انکشاف کیوں نہیں کیا جس تاریخ کو یہ تصدیق وزارت خارجہ کو بھیجی گئی تھی۔ جب آسام کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے اس معاملے میں مناسب حلف نامہ داخل کرنے کے لیے کچھ وقت مانگا تو بنچ نے ان سے کہا، 'ہم آپ کو (آسام حکومت) جھوٹی گواہی کے لیے نوٹس جاری کریں گے۔ بطور ریاستی حکومت آپ کو اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔" سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ وہ وزارت خارجہ کے حکام کے ساتھ بیٹھ کر اس کا حل تلاش کریں گے کیونکہ یہ مسئلہ ریاست کا موضوع نہیں ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران آسام کے چیف سکریٹری ورچولی طور پر موجود تھے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو اس معاملے سے نمٹنے کے طریقہ کار کو واضح کرنے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے آسام حکومت کو حراستی مراکز میں بہتر حالات کو یقینی بنانے اور ہر پندرہ دن بعد سہولیات کا معائنہ کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا بھی حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے کیس کی اگلی سماعت کے لیے 25 فروری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اپنے حکم میں عدالت عظمیٰ نے کہا، "ہم آسام کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ اس حکم کی تعمیل کی اطلاع دیتے ہوئے ایک مناسب حلف نامہ داخل کرے۔ اگر ریاستی حکومت کو معلوم ہوتا ہے کہ قومیت کی تصدیق کے فارم دو مہینے پہلے بھیجے گئے ہیں، تو ریاست فوری طور پر وزارت خارجہ کو ایک یاد دہانی خط جاری کرے گی۔ جیسے ہی وزارت خارجہ کو یہ خط موصول ہوگا، وزارت قومیت کی حیثیت کی تصدیق کی بنیاد پر موثر کارروائی کرے گی۔

105

مشتبہ افراد نے کچھ قیدیوں کے ساتھ مل کر جیل کے اندر سم کارڈ منتقل کئے تھے۔ مختلف ٹیلی کام سروس کمپنیوں میں کام کرنے والے افراد کے رول کے بارے میں بھی پتہ چلا ہے اور اس حوالے سے مزید گرفتاریاں متوقع ہے۔ حراست میں لئے گئے مشتبہ افراد کا تعلق دادو پورہ اننت ناگ، قمرواری سری نگر، ناتھ پورہ، کالوسہ باندی پورہ اور کرسو پادشاہی باغ سری نگر سے ہے۔ وہیں کولگام کے بہی باغ علاقے میں سابق فوجی کی ہلاکت کے بعد جنوبی کشمیر میں سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے پوچھ تاچھ کی خاطر متعدد افراد کو پولیس اسٹیشنوں پر طلب کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کولگام کے بہی باغ میں سابق فوجی پر ہوئے حملے کے بعد جنوبی کشمیر کے چار اضلاع پلوامہ، شوپیاں، اننت ناگ اور کولگام میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ حملہ آوروں کو تلاش کرنے کی خاطر کولگام کے کئی علاقوں میں دوسرے روز بھی آپریشن جاری رہا۔ باوثوق ذرائع کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے پوچھ تاچھ کی خاطر کئی افراد کو پولیس تھانوں پر طلب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں ملوث دہشت گردوں اور ان کی مدد و اعانت کرنے والے بالائی ورکروں کی بھی تلاش شروع کی گئی ہے۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ پولیس نے عین شاہدین کے بیانات بھی قلمبند کئے ہیں تاکہ حملہ آوروں کی شناخت کرکے انہیں جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا بھی از سر نو جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ اس طرح کے حملوں کو رونما ہونے سے پہلے ہی ٹالا جا سکے۔ دریں اثنا پیر شام دیر گئے سابق فوجی کی لاش جوں ہی اس کے آبائی گاؤں بہی باغ پہنچائی گئی تو وہاں کہرام مچ گیا، ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور بعد ازاں اس کو پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد لحد کیا گیا۔ بتادیں کہ کل بہی باغ کولگام میں دوپہر بارہ بجے کے قریب مشتبہ ملی ٹینٹوں نے سابق فوجی اور اس کے اہل خانہ پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ریٹائرڈ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ اس کی بیوی اور بھتیجی شدید طور پر زخمی ہوئیں۔

106

لئے سی سی ٹی وی فوٹیج کو کھنگالا جا رہا ہے جبکہ بینک ملازمین سے بھی پوچھ تاچھ جاری ہے۔ بتادیں کہ پیر کے روز کشتواڑ کے دچھن علاقے میں نامعلوم افراد جموں و کشمیر بینک کی شاخ سے 19 لاکھ روپیہ چرا کر فرار کی راہ اختیار کی۔ معلوم ہوا ہے کہ بینک میں ڈکیتی کا واقع اس وقت پیش آیا جب برانچ آفس بند تھا۔ پولیس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ دچھن کشتواڑ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں چوروں کی تلاش شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہے اور مقامی لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مشکوک سرگرمی کے بارے میں نزدیکی پولیس اسٹیشن کے ساتھ رابطہ قائم کرے۔

107

بارے میں وضاحت پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ملک میں 'مذہبیت' کی بجائے 'جنونیت' کے پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے بڑھتی ہوئی آمدنی میں عدم مساوات کا مسئلہ اٹھایا اور کسانوں سے بات چیت کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر جھا نے بے روزگاری کے خاتمے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا کوئی فوری حل نہیں ہے، لیکن اس مسئلہ کو قبول کرنے کی ضرورت ہے اور نمبروں سے کھیلنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے یونیورسٹیوں میں درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے لیے ریزرویشن کے اسٹیٹس سے متعلق وائٹ پیپر جاری کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے رکن کے آر سریش ریڈی نے کمبھ جیسے میگا ایونٹس کا انتظام کرتے ہوئے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس اور اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو سروسز کے نوجوان افسروں کی ایک بڑی تعداد کو شامل کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریبات ایسے افسران کے لیے مواقع ہو سکتی ہیں جو مستقبل میں ہندوستان کے تنوع کو سمجھنے اور ایونٹ مینجمنٹ کے بارے میں منفرد تجربات حاصل کرنے کے لیے سکریٹری سطح کی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج مہاکمبھ میں اس تجربے کو آزمانے کا ابھی وقت ہے۔ مسٹر ریڈی نے گزشتہ دس سالوں میں مودی حکومت کی کامیابیوں کی تعریف کی لیکن کہا کہ آبی وسائل کے استعمال کے میدان میں بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ ان کی پارٹی کے سربراہ اور تلنگانہ کے سابق وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ نے اس سمت میں زمینی پانی کو ری چارج کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ خدا ہمیں پانی فراہم کرنے میں فیاض ہے لیکن ہمارے پانی کا انتظام درست نہ ہونے کی وجہ سے ریاستوں اور خطوں کے درمیان جھگڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے ریور واٹر ڈسپیوٹ ٹریبونلز کے کام کاج پر سوال اٹھایا کہ وہ کس طرح نسلیں گزر جانے کے بعد بھی اس کا حل تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔ آبی وسائل کے استعمال کی اہمیت کے سلسلے میں بابا صاحب امبیڈکر کی طرف سے دی گئی نصیحت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سمت میں ٹھوس کام بابا صاحب کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔ انہوں نے بجلی کی صلاحیت کے استعمال کو بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

108

کے ذریعے کسی بھی قسم کی وبا پر ریئل ٹائم رپورٹنگ ہوتی ہے اور کارروائی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈین کونسل فار میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) اس وقت ملک میں 100 لیب کے ذریعے مختلف بیماریوں یا وبائی امراض سے نمٹنے کے لیے تحقیق کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی نیشنل ون ہیلتھ مشن بھی شروع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، وائرولوجی انسٹی ٹیوٹ ہے، جو وائرل بیماریوں کی تحقیق اور تشخیص کرتا ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ کسی بھی وبا کے پھیلنے یا اس کا پتہ لگانے میں بہت فرق ہوتا ہے، جسے لوگ سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ بیماری کا پتہ لگانا کوئی وبا نہیں بلکہ ایک واقعہ ہے۔

109

لیے 12,100 روپے فی کوئنٹل کی ایم ایس پی مل رہی ہے۔ مسٹر شیوراج نے کہا کہ 2014 میں کسانوں کو کوپرا کی ملنگ کے لیے 5,250 روپے فی کوئنٹل کا ایم ایس پی دیا گیا تھا جبکہ بال کوپرا کے معاملے میں یہ شرح 5,500 روپے فی کوئنٹل تھی۔ ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آندھرا پردیش میں ناریل کی پیداوار بڑھانے کے بے پناہ امکانات ہیں، جس پر کام کیا جا رہا ہے۔ ناریل کی کاشت کا رقبہ بڑھایا گیا ہے جس سے کسانوں کو فائدہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناریل کو متاثر کرنے والی مختلف اقسام کی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ اگر کسانوں کا کوئی نقصان ہو تو اس کی تلافی کی جائے، یہ حکومت کی ترجیح ہے۔ اس مقصد کے لیے وزیر اعظم کسان فصل بیمہ اسکیم لائی گئی ہے۔

110

بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں کینسر کے بڑھتے ہوئے واقعات سے نمٹنے کے لئے کثیر جہتی نقطہ نظر کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کینسر کے بوجھ کو کم کرنے میں ابتدائی تشخیص، جدید علاج کے بنیادی ڈھانچے اور عوامی بیداری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے کہا، "کینسر صرف ایک طبی چیلنج نہیں ہے۔ یہ ایک سماجی اور معاشی بحران ہے جو جموں وکشمیر میں ہزاروں کنبوں کو متاثر کرتا ہے۔ ہمیں سکریننگ پروگراموں کو بڑھانے، حفاظتی صحت نگہداشت کو فروغ دینے اور تمام مریضوں کے لئے شہری اور دیہی علاقوں میں جدید علاج کی سہولیات تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے مل کر کام کرنا چاہیے۔" وزیر موصوفہ نے ہیلتھ کیئر کے پیشہ ور افراد، ڈاکٹروں اور پیرامیڈکس کی کوششوں کی بھی سراہنا کی اور جموں و کشمیر کے صحت نگہداشت کے منظر نامے کو تبدیل کرنے میں ان کے رول کا اعتراف کیا۔ اُنہوں نے حکومت کی زیادہ سے زیادہ مدد، کینسر کی تحقیق کے لئے فنڈز میں اضافہ اور خدمات میں توسیع پر زور دیا۔ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معاشرے کے لئے طبی پیشہ ور افراد کے رول کے بارے میں بات کی۔ اُنہوں نے کہا کہ طبی پیشہ بہت ہی عمدہ پیشہ ہے اور بہت سے کنبوں کی زندگیوں سے وابستہ ہے۔ اس موقعہ پر سیکرٹری صحت و طبی تعلیم نے خطاب کرتے ہوئے کینسر کے بوجھ سے گزرنے والے کنبوں پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ اُنہوں نے سکولوں اور کالجوں میں زیادہ سے زیادہ بیداری کیمپوں کے انعقاد پر بھی زور دیا تاکہ لوگوں کو کینسر کی بیماری کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ اس موقعہ پر معروف آنکولوجسٹ ڈاکٹر سمیر کول نے خطاب کرتے ہوئے اس طرح کی کانفرنسوں کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے کہا کہ معاشرے کی وسیع تر بھلائی کے لئے میڈیکل کالجوں میں تحقیق اور ترقی کی ضرورت ہے۔ پرنسپل جی ایم سی نے اپنے استقبالیہ خطاب میں جی ایم سی جموں کے ارتقاء کے بارے میں جانکاری دی۔ کانفرنس میں کینسر کی ابتدائی تشخیص، کینسر کیئر میں ٹیکنالوجی کا رول، حکومتی اقدامات اور جموں وکشمیر کی کینسر پالیسی پر بصیرت افروز اور معلوماتی بات چیت ہوئی۔

111

خاص طور پر دور دراز اور قبائلی علاقوں میں ووٹروں کو متحرک کرنے میں ایک نئی مثال قائم کی ہے، جس کے نتیجے میں ان علاقوں میں ریکارڈ ووٹنگ دیکھی گئی۔ عارف خطیب نے بھدرواہ کی بلند و بالا چراگاہوں تک رسائی حاصل کرکے قبائلی برادریوں کو ووٹ ڈالنے کے لیے ترغیب دی۔ انہوں نے ان لوگوں کو قائل کیا کہ وہ اپنی موسمی نقل مکانی کو کچھ وقت کے لیے موخر کریں تاکہ وہ جمہوری عمل میں اپنی شرکت یقینی بنا سکیں۔ ڈی ڈی نیوز جموں کی یہ اشاعت ان افراد کی بے لوث کوششوں کو اجاگر کرنے کی عکاسی کرتی ہے، جو جمہوری نظام کو مستحکم کرنے اور ووٹرز کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت انتخابی عمل میں عوامی بیداری کے فروغ میں ایک اہم قدم ہے، جو مستقبل میں مزید موثر جمہوری شرکت کی راہ ہموار کرے گا۔

112

ٹرام وے" (PSMT) کی تاریخی بحالی تھی، جو 1909 میں تیار کی گئی تھی اور آج بھی قومی ریلوے میوزیم میں محفوظ ہے۔ اس کے علاوہ، 1862 میں تیار کردہ قدیم "رامگوتی" اسٹیم لوکوموٹو کو بھی دوبارہ متحرک کیا گیا، جس سے ہندوستانی ریلوے کی تاریخ ایک بار پھر زندہ ہو گئی۔ اس مہوتسو میں مختلف ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے، جن میں وودیکا کی جانب سے "شیو استوترم" کا نغمہ، شریا مہاپاترا کی اوڈیشی رقص پرفارمنس، راہول کھنہ اور ان کے گروپ کی جانب سے "ٹیلز فرام دی ٹریکس"، شوبھا کی کتھک رقص پرفارمنس، اور مایہ گھرانہ کے منجیت سنگھ اور ان کے گروپ کی دلکش بانسری موسیقی شامل تھی۔ قومی ریلوے میوزیم کی جانب سے مختلف دلچسپ ورکشاپس کا بھی انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد لوگوں کو ہندوستانی ریلوے کی شاندار تاریخ سے جوڑنا تھا۔ یہ تہوار نہ صرف فن و ثقافت کا ایک منفرد تجربہ فراہم کرنے میں کامیاب رہا بلکہ اس نے ہندوستانی ریلوے کی عظمت اور تاریخی ورثے کو اجاگر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

113

صورت حال میں فوری امداد فراہم کریں گے۔ • مشترکہ مشقیں اور ہنگامی منصوبہ بندی کو فعال رکھا گیا ہے۔ • وزارت داخلہ، بنگلور پولیس، CISF، اور خفیہ ایجنسیوں کے تعاون سے 24/7 سی سی ٹی وی نگرانی اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر قائم کیا گیا ہے۔

نمائشی اداروں اور زائرین کے لیے خصوصی انتظامات: ایرو انڈیا 2025 میں شرکت کرنے والے مندوبین اور کاروباری افراد کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، جن میں شامل ہیں: • بہتر وینٹیلیشن کے ساتھ وسیع نمائش ہال • زائرین کے لیے اضافی آرام گاہیں اور بیٹھنے کے انتظامات • نئے فوڈ کورٹس اور ریفریشمنٹ کیوسک، بشمول انڈیا کینٹینز۔ • ایونٹ کے دوران راستوں کی بہتر نشان دہی اور نیویگیشن سسٹم۔ • واٹر پوائنٹس، طبی امداد کے مراکز، اور دل کے مریضوں کے لیے خصوصی کارڈیک ایڈ پوسٹ۔

ڈیجیٹل سہولیات اور رابطہ کاری: ایونٹ کے دوران کسی بھی قسم کی رابطہ مشکلات کو دور کرنے کے لیے جدید سہولیات متعارف کرائی گئی ہیں: • عارضی موبائل ٹاورز اور نیٹ ورک بوسٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ • ایرو انڈیا 2025 موبائل ایپ، جو ایونٹ کی لائیو اپ ڈیٹس، نیویگیشن اور شیڈولنگ فراہم کرے گی۔ • مختلف ایجنسیوں کے درمیان مربوط ڈیجیٹل کمیونیکیشن چینلز کو مضبوط بنایا گیا ہے۔

فضائی حدود کا نظم و نسق اور ایئر شو کی جھلکیاں: ایرو انڈیا 2025 کے دوران ہونے والے فضائی مظاہروں کے لیے بھارتی فضائیہ، AAI اور HAL کے اشتراک سے خصوصی فضائی مینجمنٹ پلان ترتیب دیا گیا ہے، جس میں شامل ہیں: • ایئر شو کے دوران علاقے میں عارضی فضائی پابندیاں۔ • ملکی اور غیر ملکی شرکاء کے لیے ایئر کرافٹ پارکنگ اور ایندھن بھرنے کے منظم انتظامات۔

کاروباری مواقع اور اختراعی پیش رفت: ایرو انڈیا 2025 عالمی سطح پر B2B اور G2B ملاقاتوں کا ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ خاص طور پر اسٹارٹ اپس اور MSMEs کو فروغ دینے پر توجہ دی جائے گی، تاکہ مقامی اختراعات کو عالمی مارکیٹ میں روشناس کرایا جا سکے۔

ماحولیاتی تحفظ اور پائیداری کے اقدامات: ایرو انڈیا 2025 میں ماحول دوست اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے: • ایئر شو کے دوران گاڑیوں کی نقل و حرکت محدود کرکے آلودگی میں کمی لائی جائے گی۔ • 100 سے زائد الیکٹرک کارٹس نمائش کے مقام پر زائرین کی نقل و حرکت میں مدد دیں گی۔ • کچرے کی مکمل ری سائیکلنگ، علیحدہ فضلہ زونز، اور بروقت تلفی •• کے لیے خصوصی منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔

ایرو انڈیا 2025 اپنی نوعیت کا سب سے مربوط اور منظم فضائی مظاہرہ ثابت ہونے جا رہا ہے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان بہترین تعاون سے یہ ایونٹ نہ صرف بھارت کے دفاعی اور فضائی شعبے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا بلکہ مستقبل کی ایرو اسپیس نمائشوں کے لیے ایک نئی مثال قائم کرے گا۔